

"اس سے زیادہ محبت  
کوئی شخص نہیں کرتا  
کہ اپنی جان  
اپنے دوستوں کے لئے  
دیدے۔"

(یوحننا 13:15)

کیا آپ نے مسیح کے بارے



میں بھی کبھی سوچا ہے؟

صغیر	عنوان	ترتیب	باب
3	آپ مسیح کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟	1	
4	آپ مسیح کی مجرمان پیدائش کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟	2	
6	آپ مسیح کی پاکیزگی و عصمت کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟	3	
8	مسیح کی تعلیم سے آپ نے کیا کچھ سمجھا ہے؟	4	
11	آپ مسیح کی قوت کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟	5	
13	آپ مسیح کے ذکر و امل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟	6	
15	کیا آپ موت پر مسیح کی فتح تو سمجھتے ہیں؟	7	
16	آپ مسیح کے صعود آسمانی کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟	8	
18	آپ مسیح کی اس زمین پر دوبارہ آمد کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟	9	
20	آپ مسیح کے ناموں اور القاب سے کیا سمجھتے ہیں؟	10	
22	مسیح کی پیشش کا آپ پر کیا رد عمل ہوا ہے؟	11	
24	سوالات	12	

کیا آپ نے مسیح کے بارے میں بھی کبھی سوچا ہے؟

عبدالمسیح

Order Number: SPB4355URD

First Urdu Edition: 2013

English title: **What do you think about Christ?**

<http://www.call-of-hope.com>

e-mail: [info@call-of-hope.com](mailto:info@call-of-hope.com)

Attention: Please send your quizzes via e-mail, in Urdu or in English on:

[quiz-urd@call-of-hope.com](mailto:quiz-urd@call-of-hope.com)

**Call of Hope - Post Box 100827**

**D-70007-Stuttgart - Germany**

## 2. آپ مسیح کی مجرمانہ پیدائش کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟

جس طرح مسیح کی ولادت ہوئی ہے کبھی کسی اور شخص کی نہیں ہوگی کیونکہ انہیں "ابن مریم" کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔ ہم اسماعیل بن ابراہام، یوحنان زکریا اور محمد بن عبد اللہ کہتے ہیں۔ سب ہی یعنی ہمیشہ اپنے والد کے نام سے جانے جاتے ہیں، پھر مسیح کو کیوں ان کی والدہ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جیسے اوروں کے باپ ہوتے ہیں ویسا ان کا کوئی باپ نہ تھا۔ وہ تو کواری سے پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ولادت خدا تعالیٰ کی قدرت اور ازالی مقصد پر منحصر تھی۔

ان کی پیدائش سے تقریباً سات سو سال پہلے یسعیاہ نبی نے نبوت کی کہ وہ مولود کس طور پر جنم لے گا: "لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اس کا نام عمانویل (خدا ہمارے ساتھ) رکھے گی" (یسعیاہ 7:14)۔ خدا نے اپنے وعدہ کو پورا کیا کیونکہ وہ وفادار و عادل ہے اور اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ مسیح کلمۃ اللہ ہیں؟ انہیل مقدس کے الہامی الفاظ ملاحظہ ہوں: "ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا... اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہوا کہ ہمارے درمیان رہا" (یوحننا: 14:1)۔ خدا کی تمام تخلیقی قوت جو اس کے

## 1. آپ مسیح کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

دنیا پنے آخری نشانہ کی طرف پہنچنے کے لئے تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ سب چیزوں کا انجام و انتظام نزدیک آپ ہنچا ہے۔ مذہب میں دلچسپی رکھنے والا اور ہر پرہیز گار شخص یہ جانتا ہے کہ جناب مسیح پھر خدا کی طرف سے دوبارہ آنے والے ہیں۔ لیکن غالب انسان ان کی آمد کیلئے کرشمہ درہ جائیں گے کیونکہ انہوں نے مسیح کی قوت و شخصیت کی طرف سے چشم پوشی کی ہے۔

تب آپ کو تجربہ ہو گا کہ آپ کی آج کی زندگی اور ابیدیت دونوں ہی کس طور پر اس سوال پر منحصر ہیں کہ آپ کا تعلق مسیح سے کیسا ہے؟ اگر آپ مسیح کی شخصیت کے حقیقی جوہر کا ادراک کر لیں گے تو آپ اپنے آپ کو اس کے لئے کھول دیں گے، اور وہ آپ کو خوشی سے معمور کر دے گا۔ تب آپ کی زندگی کے تمام معاملے منظم ہو جائیں گے کیونکہ مسیح میں علم و حکمت کے تمام خزانے موجود ہیں۔ مسیح جو جلال میں آنے والا ہے آپ سے پوچھے گا: "تم میرے حق میں کیا سمجھتے ہو؟" آئیے ابھی جبکہ موقع ہے، ہمارے ساتھ مل کر ان کی حیات طیبہ پر غور کریں، آپ ولی تسلی پائیں گے اور اس کے فضل و رحم سے آپ کو اپنے مسائل کا حل بھی ملے گا۔

### 3. آپ مسیح کی پاکیزگی و عصمت کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

مسیح خدا کے روح سے پیدا ہوئے۔ پیدائش سے ہی گناہوں سے اُن کی برأت و عصمت ثابت ہے، یہاں تک کہ ایک بار بھی آپ سے گناہ کا ارتکاب نہیں ہوا، نہ ہی کبھی خدا سے مغفرت مانگتے انہیں سناؤ گیا جیسا کہ ہم اکثر گناہوں کا اعتراف و اقرار کرتے ہیں۔ ہمیں لازماً اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے و گرنہ ہم اپنے آپ کو اور خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔ دلود ہی نے آنسو بہاہ کر مغفرت مانگی، اسی طرح ابراہام خلیل اللہ نے اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کی۔ لیکن اگر آپ کتاب مقدس (بائل) میں یاقرآن میں تلاش کریں تو نہ کوئی آیت اور نہ کوئی دلیل آپ کو وہاں ملے گی جو جناب مسیح کے بارے میں یہ دکھاتی ہو کہ ایک بار بھی آپ نے مغفرت چاہی ہو۔

اب چونکہ مسیح بغیر گناہ کے تھے اس لئے آپ کو پاکی و معافی کی احتیاج نہ پڑی۔ آپ نے اپنے مخالفوں سے اعلامیہ کہا: "تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟" (یوہنا 46:8)۔ اور کوئی ایمانہ نکلا جو ایک بھی قصور یا گناہ، قولی یا عملی، ان پر ثابت کر پتا۔ رومی حاکم کے سامنے جب آخری بار آپ کی پیشی ہوئی تو اُس نے تین بار اس بات کا اعتراف کیا کہ "میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا" (یوہنا 18:38; 19:6)۔

اس سے بھی بڑھ کر ایک موقع تھا جب ایک شخص جس میں ناپاک روح تھی، یوسع

مقدس الفاظ میں سرگرم عمل تھی وہ 'الكلمة' مسیح میں مجتمع ہو گئی۔ اور اگر آپ ان واقعات پر جو مسیح کی ولادت کے گرد گھوستے ہیں غور کریں تو آپ ششدروہ جائیں گے کیونکہ کوئی انسان ابن مریم کی طرح پیدا نہیں ہوا اور کسی کا اُن سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ وہ اپنی پیدائش میں لاثانی ہیں۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ خدا تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا تھا؟ ہم سب اولاد آدم ہیں، حقیقہ کہ انبیاء بھی سوائے اس مٹی سے تخلیق کے اور کچھ نہیں۔ ہم سب زمینی لوگ ہیں یعنی نیچے کے ہیں۔ لیکن مسیح اپر سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ وہ آسمان سے اُترے تھے۔ وہ پاکیزہ و بے گناہ ہیں، برف کی طرح سُتھرے۔ لیکن ہم سب فاسد الطبع، خاطلی اور گنہگار ہیں کیونکہ ہم خاکی ہیں اور خدا تعالیٰ کے روح سے مولود نہیں ہیں۔

کتاب مقدس میں ہم یہ عبارت پڑھتے ہیں کہ مسیح اس دُنیا میں گنہگاروں کو بچانے کے لئے آیا۔ کوئی بھی شخص مسیح کی جگہ نہیں لے سکتا کیونکہ ہم سب مٹی سے پیدا ہوئے ہیں لیکن وہ خدا کی طرف سے آئے ہیں۔

انہوں نے ہم شریروں کو رو دنہیں کیا بلکہ اپنایا ہے۔ اور ہماری نجات کی خدمت اپنے ذمہ لے لی ہے اور ہم خاک کے پتلوں کو پاک و صاف کیا ہے۔ مسیح کی عجیب پیدائش کے لئے ہم خدا کی حمد و تمجید کرتے ہیں۔

## 4. مسح کی تعلیم سے آپ نے کیا کچھ سمجھا ہے؟

تمام انبیاء و رسول صالحین کی طرف خدا تعالیٰ کے اذلی کلمہ سے الہام بخشنا گیا، لیکن جناب مسح اپنے جوہر میں خدا کا کلمہ ہیں جس میں خدا تعالیٰ کی تمام قوت خالقہ اور رحمت مرکوز ہے۔ نہ صرف آپ نے کلام کیا بلکہ جو کچھ کہا وہ زندگی میں کر کے بھی دکھایا۔ خدا تعالیٰ کا اختیار و قوت واضح طور پر آپ کے الفاظ اور آپ کے کاموں میں ظاہر ہوئی جس نے ایک دوسرے کی تصدیق کی۔

بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں ہم ان کے بارے میں اس طرح کا بیان پڑھتے ہیں: "جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی کیونکہ وہ ان کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح ان کو تعلیم دیتا تھا" (متی 7: 28، 29)۔ اور جب آپ کے مخالفوں نے اپنے خادموں کے ذریعے آپ کو کپڑوں انا چالا تو وہ لوگ بھی آپ کے کلام سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور ان کے ضمیر پر اثر ہوا۔ وہ آپ کے پاس آنے کی جرأت نہ کر پائے بلکہ اپنے بھیجنے والوں کی طرف یہ بڑاتے ہوئے واپس لوٹ گئے کہ "انسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا" (یوحنا 7: 46)۔

مسح کی کچھ باتوں پر غور فرمائیے جو آپ نے بڑی فروتنی سے کہیں:

"ذینا کا نور میں ہوں۔ جو میری بیرونی کرے گا وہ اندر ہیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور

کو قریب آتے دیکھ کر خوف کے مارے چلا اٹھا: "اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے" (مرقس 1: 24)۔ چنانچہ دُنیا و عقبی میں مسح ہی پورے طور پر اپنی ذات میں قدوس و کامل ہے۔ سب نے گناہ کیا ہے لیکن فقط وہی ایک ہستی ہے جو اس سے مبرّا ہے۔

پائے گا۔" (یوحنا 8:12)

"زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکانہ ہو گا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسانہ ہو گا۔" (یوحنا 6:35)

"اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔" (متی 5:44)

"عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے واسطے ناپا جائے گا۔ تو کیوں اپنے بھائی کے آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں؟ اے ریا کار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔" متی 7:

(5-1)

اگر آپ ان اقوال پر غور و فکر کریں تو آپ دیکھیں گے کہ مسیح ڈینا کا نور ہیں اور جو ان کے اقوال کی پیروی کرتے ہیں انہیں سچی زندگی اور اطمینان عطا کرتے ہیں۔

تمام دوسرے نبی جو آئے ان کے ساتھ الٰ نور کا ایک حصہ ہوا کرتا تھا جس سے یہ عالم تاریک جگہاً اٹھتا تھا جیسے چاندنی سے رات کی تاریکی جو ہلال کی طرح رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی تھی۔ لیکن مسیح نصف النہار کے آفتاب کی مانند ہیں جو اپنے نور کی تمام قوت میں چمکتا ہے۔ جب سورج طلوع ہو رہا ہو تو ہم چاندنی میں کیسے چل سکتے ہیں؟ مسیح نور حقیقی ہے جس نے

9

اور اُس روحانی موت سے جو آپ کے گناہوں کی وجہ سے واقع ہو چکی ہے، بچائے جائیں گے۔ کیونکہ مسیح نے خود ہی فرمایا ہے: "قیامت اور زندگی تو میں ہوں" (یوہنا 25:11)۔

وہ دن آئے والا ہے جب سارے مردے آپ کی آواز سنیں گے اور جی انھیں گے، کچھ خدا کی قربت کی زندگی کے لئے اور کچھ ایک خوفناک عدالت کے لئے۔ اور آپ بھی اگر مسیح کی آواز کے لئے اپنے دل کو کھولیں تو خوشی اور حیاتِ ابدی پائیں گے۔

## 5. آپ مسیح کی قوت کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟

جو بھی مسیح کے کاموں پر گہری نظر ڈالے گا اُس پر عیاں ہو جائے گا کہ آپ میں لامحدود صلاحیتیں ہیں کیونکہ تمام آسمانی قوت و اختیار مکمل طور پر آپ کو تفویض کیا گیا۔ آپ نے خدا کے کاموں کو اعلانیہ طور پر پورا کیا اور جو آپ نے کرد کھایا کوئی آور نہ کر سکا۔ کوڑھیوں کو فقط زبان سے کہہ کر ہی آپ نے اچھا کر دیا، اور اپنی شفقت سے آپ نے انہوں کی آنکھیں کھولیں۔ شدید طوفان کو محض الفاظ سے تھما دیا۔ بدراواح کو جھڑک کر نکال باہر کیا، اور صرف دو مچھلوں اور پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار بھوکوں کو شکم سیر کیا۔ ایسا پہلے کبھی کسی نے نہیں کیا تھا۔

بے شک کچھ نبیوں نے اپنے رب کے نام میں چند مجھے کئے لیکن مسیح نے اپنے نام میں اپنے ہی عظیم اختیار کے بل بوتے پر اپنا کام کیا۔

لعزرنام ایک نوجوان تھا جو مرچ کا تھا حقیقت کہ دفن بھی کیا جا چکا تھا۔ اُس کے عزیز روتے پیٹتے آپ کے پاس آئے اور مدد کی درخواست کی۔ جب آپ لعزرن کے گاؤں پہنچے تو اُسے دفن ہوئے پہلے ہی سے چار دن ہو چکے تھے، جب مسیح قبر کے پاس پہنچے تو بڑی باختیار آواز میں پکارا: "لعزرن باہر نکلا آ۔" اور مردہ حقیقت میں زندہ ہو کر باہر نکل آیا۔

آپ بھی جب اُس کی آواز، جو زندہ کر دیا کرتا ہے، سنیں گے تو آپ بھی زندگی پائیں گے

ہوئے خدا کے بڑے کے طور پر قربان ہوئے تاکہ خدا کا غضب ہر اس شخص پر سے ٹل جائے جو آپ پر ایمان لاتا ہے۔ جو مسیح پر ایمان لاتا ہے، وہ پاک ہو جائے گا اور ادبیت کے لئے راستباز ٹھہر دیا جاتا ہے۔

اب نہ صرف مسیح نے اپنی موت کے وقت، انداز اور معنی کے بارے میں بتایا بلکہ انہوں نے اپنے پیروکاروں کو واضح لفظوں میں یہ یقین بھی دلایا کہ وہ تین دن بعد جی اٹھے گا۔ کسی کو یہ مجال نہ تھی کہ ان کے اس فاتحانہ جی اٹھنے میں رکاوٹ کھڑی کر دیتا۔ یہ ساری باتیں اسی طرح واقع ہوئیں۔

یسوع نے اپنی جان دینے کے بارے میں یہ بھی کہا: "کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے" (یوحنا 10:18)۔

کسی فرد کو اپنی موت کے مقررہ وقت کے بارے میں علم نہیں اور نہ ہی خود بخوبی اٹھنے کا اختیار رکھتا ہے۔ مسیح نے مُل جہاں کے گناہوں کو اپنے اوپر اٹھاتے ہوئے اور ہماری راستبازی کے لئے مرتب ہوئے اپنی جان دی۔ مسیح ہی وہی ہستی ہے جو ان سب کو زندگی۔ اپنی زندگی بخشتا ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اس ؓ نیا میں کوئی ایسا شخص نہیں جو ان کی طرح مو اور پھر بھی اٹھا۔ مسیح کی موت تمام انسانیت کے لئے خدا تعالیٰ کی عظیم برکت ہے۔

## 6. آپ مسیح کے دُکھ والم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

مسیح نے موت سہی۔ یہ بات صحیح اور یقینی ہے۔ انہوں نے سخت اذیت اور دُکھ سہ کر موت کو گلے لگایا۔ انہیں تو پہلے ہی سے یہ علم تھا کہ کس طرح کی موت انہیں مرنے ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے بر ملا پیشگوئی کر دی تھی۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی موت کس جگہ ہونے والی ہے؟ آپ کے اپنے شہر میں ہو گی، یا سڑک پر یا آپ کے بستر پر؟ یہ موت کسی حادثہ سے ہو گی یا قدرتی طور پر؟ کتنی لمبی عمر آپ کو نصیب ہو گی، کس تاریخ یا کس دن تک؟ آپ کے مرنے کے بعد آپ کے اعزہ کو کن کن پریشانیوں سے گزرنا ہو گا؟

ہمیں اپنی موت کے بارے میں مطلق علم نہیں۔ حتیٰ کہ انبیاء کرام کو بھی اپنا آخری مقرر وقت معلوم نہیں تھا۔ لیکن سیدنا مسیح کو ان سب کا علم تھا اور انہوں نے پہلے ہی سے باخبر کر دیا تھا کہ وہ شہر یروشلم میں بہت دُکھ اٹھانے کے بعد مریں گے اور ان پر پہلے یہودی بزرگانِ دین اور بست پرست رومنی مقدمہ چالائیں گے۔ آپ نے اپنی مشاوش مریض سے یہ طے کیا کہ کس دن آپ موت سہیں گے۔ یہ عید فتح کا دین تھا جس میں لوگ اس غرض سے بڑے قربان کیا کرتے تھے کہ اپنے گناہوں کے باعث آنے والے غضب اللہ سے بچ جائیں۔ سو مسیح ہمارے ناپاک کرتوتوں کے لئے ہمارے گناہ کو اپنی ذات پر برداشت کرتے

## 8. آپ مسیح کے صعود آسمانی کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی دہنی طرف بیٹھنے کے لئے مسیح آسمان کی طرف صعود کر گے؟ یعنی یہیے آسمان سے اُتر کر آپ زمین پر آئے اور انسانی جسم کو اپنایا اور اپنی موت کے ذریعہ اور اُس پر فتح پا کر ہلاکت، شیطان اور گناہ پر فتح حاصل کی اور انہیں نکست دی تو بعد ازاں اُسی طرح آسمان پر چلے گئے۔

وہ ان سب کے لئے وفادار اور صاحب قدر ت در میانی کی حیثیت رکھتے ہیں جو ان کے نام کے ویلے خدا کے پاس آتے ہیں۔ وہ سب جو ان کے درمیانی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اپنے دلوں میں روح القدس کی معموری کا تجربہ کرتے ہیں۔ انہیں نئی عقل حاصل ہوتی ہے اور الٰی زندگی انہیں ودیعت کی جاتی ہے جو پاکیزہ چال چلن میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر آپ زندہ مسیح اور ان کے نجات بخش کام کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنا دل اُس کی روح کی قوت کے لئے کھول دیں۔ تب آپ ایمان سے انہیں دیکھ سکتے گے اور آپ کی زندگی اُس را ہ پر لگ جائے گی جو مسیح کے مقاصد و مشیت سے ہم آہنگ ہے۔

جو مسیح کو رد کرتے ہیں وہ خدا کو رد کرتے ہیں جس نے دنیا کے لئے مسیح کو ایک کفارہ کے طور پر پیش کیا۔ خدا نے وہ نبوت پوری کی جو اُس نے داود بنی پر ظاہر کی کہ جس میں صعود فرمائے گئے مسیح سے کہا: "یہوداہ (خدا) نے میرے خداوند سے کہا تو میرے دہنے ہاتھ

## 7. کیا آپ موت پر مسیح کی فتح کو سمجھتے ہیں؟

مسیح پر چیخ موت واقع ہوئی۔ وہ ایک ایسی قبر میں دفنائے گئے تھے جو ایک پختہ چڑان کو کاٹ کر بنائی گئی تھی۔ آپ کے دشمنوں نے قبر کے منہ پر ایک بڑا پتھر رکھ کر اُسے بند کر دیا اور اُس وقت کی عظیم قوم کی اُس پر مہر لگادی تاکہ آپ کے شاگرد رات کی تاریکی میں آکر آپ کی لاش نہ جرا سکتیں۔ انہوں نے قبر کے باہر ایک مسیح پرہر بھی بھادایا۔

لیکن تین دن کے بعد مسیح مردوں میں سے جی اٹھے اور قبر سے باہر آگئے۔ بعد ازاں آپ کے شاگروں نے قبر کو خالی پایا۔ جب وہ زندہ مسیح سے ملے تو حیران و پریشان تھے اور تھر اٹھے کیونکہ وہ ان کو بھوت سمجھے۔ لیکن آپ نے ان سے بڑی محبت اور شفقت آمیز باتیں کیں اور زخم کے وہ نشانات بھی دکھائے جو آپ کے ہاتھ اور پاؤں میں میخیں ٹھوکنے کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے۔ مسیح نے ان کے ساتھ کھانے میں بھی شرکت کی اور اپنے زخمی بدن کو چھو کر دیکھنے کی بھی انہیں اجازت دی تاکہ انہیں یقین آجائے کہ ان کا یہ بدن ٹھوس اور حقیقی ہے اور یہ کہ وہ فی الحقیقت جی اٹھے ہیں۔

## 9. آپ مسیح کی اس زمین پر دوبارہ آمد کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

مسیح تو اپنی ذات میں محبت ہے۔ وہ سب سے محبت کرتا ہے اور خاص طور پر ان سے جو اُس کی محبت کی روح میں زندگی بس رکرتے ہیں، جو محبت کرنے والے اور معاف کرنے والے بن جاتے ہیں جیسے خدا نے مسیح میں انہیں معاف کیا ہے۔ وہ ہمارا مشتاق ہے اور چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔ یہاں نے جس طرح اپنی موت اور جی اٹھنے کے بارے میں پہلے سے بتایا تھا اسی طرح اپنی آمد ثانی کے لئے بھی نبوت کی ہے۔ ہر دن آدمی یہ جانتے ہوئے اُس سے ملنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتا ہے کہ مسیح بڑے جلال میں تشریف لائیں گے۔ وہ انہیں جو اُس کے فدیہ کو قبول کرتے ہیں اُن سے جدا کرے گا جو سخت دل اور مغروہ ہیں اور اس بات کا اقرار انہیں کرتے کہ وہ گناہگار ہیں جنہیں مسیح کی معافی کی ضرورت ہے۔

برادر عزیز! مسیح کو قبول کرنے میں جلدی کیجئے تاکہ آخری عدالت میں شرمندگی سے نجک جائیں کیونکہ فقط وہی آپ کو آنے والے غضب سے بچا سکتا ہے۔

سارے ایماندار مسیح کی آمد کے منتظر ہیں۔ حقیقت کہ مسلمان اور یہودی بھی جانتے ہیں کہ وہ جلد آنے والے ہیں۔ کچھ لوگ یہ مانتے ہیں کہ اس ڈنیا پر ان کی چالیس سالہ حکومت ہو گی، کچھ اسے سو سالہ حکومت گردانتے ہیں، جبکہ کچھ یہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ ہزار سالہ

بیٹھ جب تک کہ میں تیرے ڈشناوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں" (زبور 1:110)۔

خدا کی محبت کا مسیح میں اعلان ہوا ہے، جو اسے ٹھکراتا ہے خود کو راندہ بارگاہ کرتا ہے، اور اُس الٰہی فضل کی بے عرتی کرنے کے سبب خدا کے غضب کے تحت رہتا ہے کیونکہ اپنی مغفرت کے واحد درکو خود بند کر لیتا ہے۔

مسیح کے جی اٹھنے کی گھری تک موت انسانیت کی سب سے بڑی ڈشمن تھی۔ لیکن یہاں نے زندہ ہو کر موت کو ٹکست دے دی، اور اب وہ کبھی نہیں مریں گے۔ جو ان سے پٹا رہتا ہے وہ بھی اس حیات ابدی کا حصہ دار رہتا ہے اور ہمیشہ بدی پر غلبہ پاتا ہے۔ کیا آپ نے مسیح میں اس برکت کو سمجھا ہے اور اسے قبول کیا ہے؟... ابھی اسے قبول کیجئے۔

## 10. آپ مسیح کے ناموں اور القاب سے کیا سمجھتے ہیں؟

کچھ نبیوں کے خاص خاص لقب تھے۔ ابراہیم کو خلیل اللہ (خدا کا دوست)، موسیٰ کو کلیم اللہ (وہ جس سے خدا نے کلام کیا) اور مسیح کو کلمۃ اللہ اور روح اللہ کہا گیا ہے۔ لیکن ان بھی مقدس میں ہم خدا کی طرف سے براہ راست یہ مکافہ پڑھتے ہیں کہ آسمان سے ایک آواز یہ کہتے ہوئے سماں دی کہ: "یہ میرا بیار ابیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں" (متی 17:5)۔ الفاظ "خدا کا بیٹا" کا کیا مطلب ہے؟ ایک بچہ عموماً یہاں ہوتا ہے جیسا اس کا باپ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم مسیح میں خدا کی صفات دیکھتے ہیں، آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا: "جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا" (یوہنا 14:9)۔ شاید اس پر آپ معاذ اللہ (خدا بچائے) بولیں اور کہیں کہ وہ تو صرف نبی تھے! لیکن ہم آپ سے کہتے ہیں کہ آپ مسیح کی بات کیوں نہیں مانتے؟ اگر آپ نے حقیقی توبہ نہیں کی اور اپنے انکار و اعمال کو نہیں بدلا تو آپ کی پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔

یہ ایک بڑا بھید ہے کہ مسیح خدا کے ایک بندہ کی شکل میں ظاہر ہوئے تاکہ انہیں جو گناہ کے غلام ہیں آزاد کریں۔ آپ زمین پر ایک حليم و خاکسار انسان کی طرح جئے تاکہ ہمیں بتا دیں کہ صحیح انسانیت کیا ہوتی ہے۔ ذینوی عظمت و قوت انسان کو بچانے والی نہیں، بچائے گی تو صرف مسیح کی محبت۔ جو تلوار لٹکا کر چلتا ہے طاقت والا معلوم ہوتا ہے لیکن سچ تو یہ ہے

بادشاہت ہوگی۔ کتاب مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے اور ان کا کوئی اختتام نہیں۔ اُس کی بادشاہی ابدی ہے۔ آپ نے فرمایا: "میں بادشاہ ہوں۔ میں اس لئے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں۔ جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے" (یوہنا 18:37)۔

## 11. مسیح کی پیشکش کا آپ پر کیا رد عمل ہوا ہے؟

خدا کا بیٹا پر گداز آواز میں آپ سے کہتا ہے: "اے محنت اٹھانے والا اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دوں گا۔ میرا جو اپنے اوپر اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کیونکہ میرا جو ملامت ہے اور میرا بوجھ ہے" (متی 11: 28-30)۔

جب مسیح نے اس طرح کے الفاظ کے ساتھ لوگوں کو اپنے شاگرد ہونے کے لئے بلا یا تو انہوں نے آپ کی طرف سے بلا وے پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے گھر، اپنے پیاروں اور اپنے پیشوں کو چھوڑ دیا اور آپ کے پیچھے ہو لئے۔ اس پیروی کے دوران انہوں نے مسیح کو جانا اور ان پر ایمان لے آئے اور اپنی زندگیاں ان کے حضور و قف کر دیں یہاں تک کہ وہ اُس کے روح القدس کی قوت سے معمور ہو گئے۔ زندہ مسیح کچھ ایسے ہی جواب کے آپ سے بھی متمتنی ہیں، وہ آپ کو شخصی اور انفرادی طور پر بلار ہے ہیں کہ سب کچھ چھوڑ کر آپ ان کی پیروی کریں۔ تب آپ زیادہ سے زیادہ ان کی رحمت کی آغوش میں آتے جائیں گے، اور وہ اپنے پاک روح سے آپ کو مسیح کریں گے تاکہ آپ کی گفتار و کردار بدل جائیں۔ تب آپ اُس وقت صحیح معنوں میں ایک فروتن، صادق، منید اور محبت کرنے والے آدمی بن جائیں گے۔ اور مسیح کا اطمینان جو ساری سمجھ سے باہر ہے آپ کے دلوں اور خیالوں کو اُس

کہ خود پر جو قابو رکھ سکے وہ قوی تر ہوتا ہے اور سب سے عظیم تر وہ ہے جو اپنی جان تک بہتیروں کے لئے فدیہ میں دیدے۔ اسی لئے یوحنار رسول نے یہ اقرار کیا: "کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال" (یوحننا 14: 1)۔

مسیح انسانی صورت میں مجسم ہوئے تاکہ یہ جانا جاسکے کہ خدا ایسا باپ ہے جو رحم، محبت کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے، وہ ایسا نہیں جو بڑا غضبناک اور تباہی مچانے والا ہے یا یہ کہ وہ ایک ایسی ہستی نہیں ہے کسی سے کوئی غرض ہی نہیں ہے۔ اب مسیح نے ہمیں خدا کے بارے میں ایک نئی سمجھ دی ہے، صرف اللہ صفتتوں کا درس دے کر نہیں بلکہ ہمارے سامنے اپنی زندگی گزار کر انہوں نے خدا کی انسان سے لامحدود محبت کا اظہار کیا ہے تاکہ ہم جان سکیں کہ نئے دور کا نصب العین ابدی محبت ہے۔

وقت تک قائم رکھے گا جب تک مسح پھر نہ آجائیں، جن کی آمد بہت قریب ہے۔

## سوالات

عزیز قاری، اگر آپ نے اس کتاب کا مطالعہ کیا ہے تو آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دینے کے قابل ہوں گے۔ اگر آپ کے زیادہ تر جوابات درست ہوئے تو ہم آپ کو ایک عمده کتاب بطور تخفہ روانہ کریں گے۔

1. مسح کی ولادت میں کیا بات مجرمانہ ہے؟
2. مسح ہمیشہ کیوں گناہ سے بچے رہے؟
3. مسح کے کلمات میں کیا بھیدنہاں ہے؟
4. مسح کے کن کاموں نے آپ کو زیادہ متاثر کیا ہے؟
5. مسح کی موت میں کیا بات عجیب ہے؟
6. مردوں میں سے مسح کی قیامت (بی اٹھنا) سے کیا مراد ہے؟
7. مسح اس وقت کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں؟
8. مسح کی آمدثانی سے آپ نے کیا معلوم کیا؟
9. آپ خود مسح کے متعلق کیا سوچ رہے ہیں؟